

یہ بات بھی واضح ہو گئی کہ پاکستان میں اب تک جتنے بھرائی آئے ان میں  
غلام اسحاق خال کا کدوار ضرور شامل رہا۔ اور یقیناً وہ کسی کا آہ کار بن کر یہ خدمات  
سر انجام دیتا رہا۔ اب بھی بے نظیر کیلئے راستہ ہموار کیا گیا۔ امریکہ کی خواہش پر  
غلام اسحاق خال کا مکروہ کدوار اب تاریخ کا بدترین باب بن چکا ہے۔ جسے چند سال  
قبل انتہائی بھیانک الزلات لگا کر فارغ کیا۔ ان کے خلاف ریفرنس دائر کئے گئے  
جسیں پابند سلاسل کیا۔ اب وہی غلام اسحاق خال کی زبانی پاکباز اور پاکستان کے بھی  
خواہ بن گئے۔ پہلپڑھنی کے ایک رہنمای شیخ رفیق کے بقول کہ ہماری اس سے  
بری کا سیاہی اور قبح کیا ہو گئی کہ ہم نے غلام اسحاق کا تھوکا اس سے چھوایا ہے۔

## حضرت مولانا محمد عبداللہ مظفر گڑھی اور مولانا محمد ملکین مدرس جامعہ سلفیہ اسلام آباد کی رحلت کل نفس ذاتِ الموت

گذشتہ دنوں ہماری جماعت کے معروف خطیب اور ممتاز عالم دین حضرت  
مولانا محمد عبداللہ مظفر گڑھی، خطیب جامع مسجد الجدید صدر را پہنچ دی اللہ تعالیٰ کو  
پیارے ہو گئے۔ "انا اللہ وانا الیه راجعون" آپ عرصہ دراز سے اسی مسجد میں لامست و  
خطابت کے فاضل سر انجام دیتے آرہے تھے۔ اس سے قبل آپ وزیر آباد اور  
قصور میں بھی خطابت کے فاضل سر انجام دیتے رہے۔ آپ انتہائی ملشار، خلین،  
مہمان نواز، خدا ترس اور ہر دل غیر ششیست تھے۔ جو شخص بھی آپ سے ایک مرتبہ  
مل لیتا آپ کا گرویدہ ہو جاتا۔ یعنی وجہ ہے کہ آپ نے ایک عرصہ صدر بازار کی